روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 9 ستمبر 2013ء 2 ذیقعد 1434 ہجری 9 تبوک 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 205

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا۔ (اتمام الحجۃ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308)

اسی طرح فرماتے ہیں:

ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار۔ رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفےٰ واحمد مجتبیٰ ؐ ہے۔ جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزاروں برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 72)

آنحضرت ؐ اس قدر خدا میں گم اور محو ہوگئے تھے کہ آپ ؐ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپ ؐ کی موت محض خدا کے لئے ہوگئی تھی اور آپ ؐ کے وجود میں نفس اور مخلوق اور اسباب کا کچھ حصہ باقی نہیں رہا تھا اور آپ ؐ کی روح خدا کے آستانے پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرّہ آمیزش نہیں رہی تھی اور چونکہ خدا سے محبت کرنا اور اس کی محبت میں اعلیٰ مقام قرب تک پہنچنا ایک ایسا امر ہے جو کسی غیر کو اس پر اطلاع نہیں ہوسکتی اس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت ؐ کے ایسے افعال ظاہر کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ؐ نے درحقیقت تمام چیزوں پر خدا کو اختیار کرلیا تھا اور آپ ؐ کے ذرّہ ذرّہ اور رگ وریشہ میں خدا کی محبت اور خدا کی عظمت ایسی رچی ہوئی تھی کہ گویا آپ ؐ کا وجود خدا کی تجلیات کے پورے مشاہدہ کے لئے ایک آئینہ کی طرح تھا۔

(ریویو آف ریلیجنز جلد 1 صفحہ 185 تا 187)

سچی دوستی

سر ولیم میور (Sir William Muir) رسول کریم ﷺ کے متعلق لکھتا ہے کہ:

آپ نے حدیبیہ کے مقام پر بیعتِ رضوان کے وقت اپنے محصور داماد کے دفاع کے لئے جان تک دینے کا جو عہد کیا وہ اسی سچی دوستی کی ایک مثال ہے۔ دیگر بہت سے مواقع ہیں جو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی غیر متزلزل محبت کے طور پر پیش کئے جاسکتے ہیں۔ کسی بھی موقع پر یہ محبت بے محل نہ تھی، بلکہ ہر واقعہ اسی گرمجوش محبت کا آئینہ دار ہے۔

(The Life of Mahomet by William Muir, Vol. IV, London: Smith, Elder and Co., 65 Cornhill, 1861, pp.305-307)

ساری دنیا میں درس وتدریس

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس وتدریس پر قادر ہوسکے گا...... قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جارہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کرکے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 7/جنوری 1938ء
از الفضل 13 جنوری 1938ء)
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

احمدی پی ایچ ڈی احباب رابطہ کریں

ایسے احمدی احباب جنہوں نے اپنی تعلیم پی ایچ ڈی تک مکمل کرلی ہے یا کررہے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم سے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں اور اپنے مندرجہ ذیل کوائف بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

نام مع ولدیت، ایڈریس، فون نمبر، ای میل ایڈریس، مضمون Ph.D، یونیورسٹی، موجودہ پیشہ، پبلیکیشنز کی تفصیل اور تفصیلی CV

نظارت تعلیم ۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

حضور انور کا اجتماع خدام الاحمدیہ برطانیہ سے خطاب

بطرز سوال و جواب

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: یہ اجتماع کب اور کہاں ہوا؟

ج: مورخہ 5 تا 7 جولائی 2013ء کو ٹلفورڈ اسلام آباد (لندن) میں ہوا۔

س: اپنے عہدوں کو پورا کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے خدام کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدام الاحمدیہ یعنی وہ نوجوان جو احمدیت کے خادم ہیں جن کا ایک عہد ہے جو آپ ہمیشہ دہراتے رہتے ہیں۔ خدا کو حاضر ناظر جان کر پس ہمیشہ اس عہد کو اپنے سامنے عام حالات میں بھی رکھتے رہا کریں اور جب دہرایا کریں تو اس پر غور کیا کریں۔

س: حضور انور نے قوموں کے مستقبل سے نوجوانوں کے کس تعلق کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! نوجوان ہی وہ لوگ ہیں جو قوموں کے مستقبل کا آئینہ دار ہوتے ہیں قوموں کا مستقبل ان سے وابستہ ہوتا ہے چاہے وہ دنیاوی لحاظ سے قوموں کی ترقی ہو یا دینی لحاظ سے قوموں کی ترقی ہو انبیاء کی تاریخ میں نوجوان ہی تھے جنہوں نے اپنا کردار ادا کیا۔

س: لفظ فِتْيَةٌ کی کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فِتْيَةٌ کا مطلب صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ وہ لوگ بھی ہیں جو فیاض ہیں جو سخی ہیں جو اپنے کاموں کو کرنے کے لئے اپنے وعدوں کو نبھانے کے لئے اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے لفظ رُشد کی کیا تشریح فرمائی اور اس حوالہ سے احمدی نوجوانوں کی کیا رہنمائی فرمائی؟

ج: رُشد کا مطلب ہے آزادی اور کامیابی کا راستہ آپ لوگ وہ ہیں جو صرف اپنی آزادی کے لئے نہیں بلکہ دنیا کو دنیا کے لہو ولعب سے آزاد کرانے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

س: حضور انور نے خدام کو تربیت کے حوالہ سے کیا اصولی ہدایت فرمائی؟

ج: دین کے علم کے ساتھ تربیت کا پہلو ہے تربیت بھی اتنی ضروری ہے جتنا علم سیکھنا ضروری ہے کیونکہ بغیر تربیت کے آپ اپنے اوپر اس علم کو لاگو نہیں کر سکتے۔

س: سورہ کہف میں مذکور نوجوانوں کی اپنے دین کے غلبہ کے لئے کوششیں کتنے عرصہ پر محیط ہیں؟

ج: یہ نوجوان جن کا ذکر ہے۔ سورہ کہف میں تین سو سال سے زیادہ یہ کوشش کرتے رہے آخر وہ وقت آیا جب عیسائیت کو کامیابیاں نصیب ہوئیں۔ دنیا میں پھیل گئے۔

س: حضور انور نے حضرت محمد مصطفیٰؐ اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے وعدوں کے پورا ہونے کے سلسلہ میں کیا ضروری تاکید فرمائی؟

ج: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اور پھر (آپ کے غلام) حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ان کے لئے کامیابیاں یقینی مقدر ہیں اور کوئی دنیا کی طاقت نہیں جو ان کامیابیوں کی راہ میں حائل ہو سکے بشرطیکہ آپ خود اس کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔

س: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے نوجوانوں کو کام کرنے کے نتیجہ میں کن انعامات سے نوازا گیا؟

ج: انہوں نے اپنے اندر ایک خاص تبدیلی پیدا کی اللہ تعالیٰ نے ان تبدیلیوں کے عوض ان کو اپنی رضا کا پروانہ جاری کیا اور نہ صرف یہ بلکہ دنیاوی کامیابیوں سے بھی ہمکنار کیا۔ پس اس بات کو یاد رکھیں۔

س: ایک احمدی کی کامیابی کس بات پر منحصر ہے؟

ج: فرمایا! ہر احمدی کی جو حضرت مسیح موعود کے عہد بیعت میں آتا ہے دنیاوی کامیابیاں بھی اور دینی کامیابیاں بھی اس بات پر منحصر ہیں کہ کس حد تک اس عہد پر عمل کرنے والے ہیں۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نوجوانوں کو کیا ماٹو دیا اور حضور انور نے اس سلسلہ میں بیج بنوانے کے لئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نوجوانوں کو ایک ماٹو دیا کہ ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی'' میں نے اس پر مختلف ممالک کی خدام الاحمدیہ کی تنظیموں کو کہا تھا کہ اس پر ایک بیج بنوائیں۔

س: حضور انور نے ذیلی تنظیموں کے بیج بنوانے کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

ج: یہ بیج اس لئے تھا کہ ہم وہ لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں اور کرنا چاہتے ہیں کہ ہماری اصلاح ہو اور ہماری اصلاح ہماری ذات کی خاطر نہ ہو بلکہ قوموں کی اصلاح کے لئے ہو، قوموں کی ترقی کے لئے ہو۔

س: حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کس احسان کا ذکر فرمایا؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بہت بڑا احسان ہے جو آپ نے یہ تنظیمیں قائم فرمائیں تا کہ ہم اپنے ماحول میں آزادانہ طور پر اپنے طرز پر اپنی تنظیمی ترقی کے سامان کر سکیں، اپنی اصلاح کے سامان کر سکیں، اپنی علمی ترقی کے سامان کر سکیں، اپنی روحانی ترقی کے سامان کر سکیں۔

س: خدام کو اپنے کاموں میں آگے بڑھنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مقصد یہ تھا کہ وہ نوجوان جو پندرہ سال سے چالیس سال تک ہیں وہ اطفال جو سات سال سے پندرہ سال تک ہیں اپنی ذمہ داریوں کو شروع سے سمجھنا شروع کریں۔ پروگرام بنائیں تا کہ جماعت کی ترقی کی رفتار پہلے سے بڑھ کر ہو۔ ع

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار

س: اجتماع خدام یو۔کے کی حاضری کو دیکھ کر حضور انور نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! یہاں آپ کی حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ لوگوں کو یہ احساس ہے کہ ہم نے آگے بڑھنا ہے ہم نے ترقی کرنی ہے ہم نے اپنی اصلاح کے ساتھ جو دنیا کی اصلاح کا جو بیڑہ اٹھایا ہے اسے پورا کرنا ہے۔

س: حضور انور نے ذمہ داریوں کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کے کس ارشاد کا ذکر فرمایا؟

ج: آپ فرماتے ہیں میری طرف منسوب ہو کر ہماری طرف منسوب ہو کر ہمیں بدنام نہ کرو پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم نے ہمیشہ حضرت مسیح موعود کی عزت دنیا میں قائم کرنی ہے۔

س: حضور انور نے خدام کو کس بات کا جائزہ لینے کا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ہر ایک خادم کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ خدا تعالیٰ سے ہم کتنی محبت کرتے ہیں اس محبت میں کتنا بڑھ رہے ہیں۔ اکثر جگہ جہاں ملنے کا موقع ملتا ہے دنیا کے بہت سارے فنکشن اٹنڈ کئے ہیں مختلف ممالک میں کہ جماعت احمدیہ کی ایک خاص بات ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دوسروں سے منفرد ہیں۔ ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔

س: آباؤ اجداد کے قبول احمدیت اور ان کی قربانیوں کے حوالہ سے حضور انور نے خدام کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! ان لوگوں کو جن کے باپ دادا نے احمدیت قبول کی۔ ہم نے کبھی ان کے نام کو بٹہ نہیں لگنے دینا پس اس لحاظ سے بھی ہر خادم کو اور ہر ہوش مند طفل کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مستقل مزاجی سے، استقامت سے، اپنے نمونے قائم کرو۔

س: دنیا میں تشدد پسندی اور بے چینی کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے ضمن میں حضور انور نے خدام کی کیا رہنمائی فرمائی؟

ج: فرمایا! آج کل جس طرح دنیا میں مادیت بڑھ رہی ہے، بے چینی بڑھ رہی ہے، خواہشات بڑھ رہی ہیں، صبر اور حوصلے میں کمی ہوتی چلی جا رہی ہے، ہر احمدی کا عموماً اور ہر خادم کا خاص طور پر یہ معیار جو صبر اور حوصلے کا ہے وہ بڑھتے چلے جانے والا ہونا چاہئے۔

س: رمضان کے تعلق میں خدام کو حضور انور نے کیا تلقین فرمائی؟

ج: رمضان آ رہا ہے عبادات ہیں ان کی فکر ہو یہ نہ ہو کہ دن لمبے ہو گئے روزے کس طرح رکھیں گے قرآن کریم کی تلاوت ہے تو اس کی فکر ہو کہ اللہ تعالیٰ کی اس کتاب کو پڑھنا ہے سمجھنا ہے دوسرے دینی پروگرام ہیں ان کی فکر ہو۔

س: استغفار کی کن برکات کا حضور انور نے اپنے خطاب میں ذکر فرمایا؟

ج: استغفار بہت زیادہ کرنے کی ضرورت ہے استغفار ایسی چیز ہے جو آپ کے دنیاوی مسائل بھی حل کرے گی دینی مسائل بھی حل کرے گی گھریلو مسائل بھی حل کرے گی تجارتی اور مالی مسائل بھی حل کرے گی۔

س: حضور انور نے خدام کو مسابقت الی الخیر کے حوالہ سے کیا تلقین فرمائی؟

ج: فرمایا! ہر خادم کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے یہ نہ دیکھیں کہ دوسرا کیا کر رہا ہے یہ دیکھیں کہ میں نے جو عہد کیا ہے اس کو میں کس حد تک پورا کر رہا ہوں یہ نہ دیکھیں کہ ہمارے بعض بڑے عہدیدار کس نہج پر چل رہے ہیں یہ دیکھیں کہ آئندہ جماعت کی باگ ڈور میرے سپرد ہونی ہے میں نے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر جماعت کی کس طرح خدمت کرنی ہے اور کس نہج پر چلانا ہے کیا میں ان باتوں پر عمل کرنے والا ہوں جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتائی ہیں کیا میں اس طرز پر اپنی زندگی گذارنے والا ہوں جس پر حضرت مسیح موعود ہمیں چلانا چاہتے ہیں اگر آپ یہ دیکھتے رہے کہ ہمارا فلاں صدر جماعت یا فلاں سیکرٹری اس طرح کام کر رہا ہے یا وہ کام نہیں کر رہا اس لئے میں بے دل ہو کے کام چھوڑ دوں۔ disheart ہو جاؤں۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ آپ نے اپنے حلقے میں اپنے دائرے میں اپنی حد تک اپنے فرائض پورے کرنے ہیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ایک وقت آئے گا جب آپ ان لوگوں کی جگہ لینے والے ہوں گے جو صحیح کام نہیں کر رہے پس اس لحاظ سے اپنے جائزے لیں اور اپنی تربیت پر ہر وقت غور کرتے چلے جائیں۔

س: مجلس خدام الاحمدیہ کے 75 سال پورے ہونے پر حضور انور نے خدام کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! آپ خدام احمدیت ہیں اور اے خدام احمدیت! اے مسیح (موعود) کے ماننے والو! خدام الاحمدیہ کے 75 سال پورے ہونے پر آپ نے اس اجتماع میں خاص طور پر بعض دوسرے ملکوں کے نمائندوں کو بلایا دعوتیں بھی دیں کچھ عہد بھی کئے آج اس 75 سال پورے ہونے پر اگر آپ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بننا چاہتے ہیں تو یہ عہد کریں کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی ہر کوشش کرتے رہیں گے نہ صرف منہ سے بلکہ دل سے اور اپنے ہر عمل سے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ 2013ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے دن 31/اگست کے خطاب کا خلاصہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 204 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

565 نئی جماعتیں، 394 بیوت الذکر، 121 مشن ہاؤسز اور 1052 نئے مقامات پر جماعت احمدیہ کا نفوذ

وقار عمل کے ذریعہ 35 لاکھ ڈالر سے زائد بچت، 625 کتب و پمفلٹس کی اشاعت اور 2 ہزار 801 واقفین نو کا اضافہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 31/اگست 2013ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور نصرت الٰہی کا ذکر فرمایا۔ جب حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے تقریباً 2 گھنٹے کا خطاب فرمایا جس میں تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ یہ دراصل ایک مختصر سا جائزہ تھا۔ جس کو حضور انور نے خلاصے کے طور پر پیش فرمایا۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ بہت ہی ایمان افروز واقعات نے خطاب کو چار چاند لگا دیئے۔ شعبہ جات کی کارکردگی اور اعداد و شمار اس رپورٹ میں شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ حضور انور کے الفاظ مبارک میں ہی یہ خلاصہ رپورٹ ترتیب پائے۔

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ النحل کی آیت نمبر 19 تلاوت کی اور فرمایا۔ جیسا کہ روایت ہے، اس وقت آج کی تقریر میں اللہ تعالیٰ کے جو جماعت احمدیہ پر دوران سال افضال ہوئے ہیں ان کا ذکر ہوتا ہے۔ وہ میں پیش کروں گا۔

نئے ممالک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 204 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے، دو نئے ممالک ملے ہیں۔ دوران سال دو نئے ممالک کوسٹاریکا (Costa Rica) اور مونٹینیگرو (Montenegro) ہیں جہاں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ کوسٹاریکا سنٹرل امریکہ میں واقع ہے اور سپینش زبان یہاں بولی جاتی ہے۔ یہاں کی آبادی 4.6 ملین ہے، ہمارے مربی انچارج اپریل میں گئے تھے اور وہاں احمدیت کا پیغام پہنچایا اور بعض افراد جو عیسائیت ترک کر کے دین حق قبول کر چکے تھے ان سے رابطہ ہوا اور اس سفر کے دوران ایک خاتون نے بیعت کر لی۔ پھر جولائی میں دوبارہ سفر اختیار کیا اور مزید تین افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔

اسی طرح مونٹینیگرو ملک البانیہ کے شمال اور بوسنیا کے جنوب میں واقع ہے، یورپ کا ملک ہے، چھوٹا سا ملک ہے، 6 لاکھ 25 ہزار اس کی آبادی ہے۔ مسلمانوں کی تعداد یہاں پر 22 ہزار کے قریب ہے اور جماعت کی مخالفت بھی کافی زیادہ ہے۔ وہاں معلمین نے دورہ کیا اور ایک نوجوان کو یہاں احمدیت قبول کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔

وفود کے ذریعہ رابطے

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 45 ممالک میں وفود بھجوا کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے۔ ان کے تعلیمی و تربیتی پروگرام بنائے گئے۔ وہاں جماعتی نظام قائم کرنے کے لئے ضروریات پوری کی گئیں۔ لائبریریوں میں لٹریچر رکھوایا گیا۔ اخبارات میں انٹرویو شائع ہوئے۔ اس طرح بیعتیں بھی ملیں اور دوران سال یونان میں باقاعدہ مرکزی مربی کا تقرر ہوا۔ یہاں مشن ہاؤس کرایہ پر لے لیا گیا ہے۔ یہاں نظام جماعت پہلے تھا لیکن مشنری کے جانے سے مزید بہتری پیدا ہوئی ہے۔

ملک وار جماعتوں کا قیام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ان کی تعداد 565 ہے۔ ان جماعتوں کے علاوہ 1 ہزار 52 نئے مقامات پر یعنی ممالک کے مختلف شہروں میں پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ نئے مقامات پر جماعت کے نفوذ اور نئی جماعتوں کے قیام میں گھانا سرفہرست ہے۔ یہاں اس سال 68 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ دوسرے نمبر پر سیرالیون ہے۔ یہاں 56 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں، تیسرے نمبر پر سینیگال ہے جہاں 47 جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ برکینا فاسو 41، آئیوری کوسٹ 39، مالی 34، ٹوگو 35، انڈیا 29، نائیجیریا اور کانگو کنشاسا میں 25، 25، گیمبیا میں 22، لائبیریا 18، نائیجر 12، نیپال 9، تنزانیہ 8، یوگنڈا، تیونس اور یو کے میں 7، 7۔ اسی طرح انڈونیشیا اور جرمنی وغیرہ میں 6، 6 جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ حضور انور نے جماعتوں کے قیام کے حوالے سے مختلف واقعات بیان فرمائے۔

نئی بیوت الذکر

نئی بیوت الذکر کی تعمیر اور جماعت کو عطا ہونے والی بیوت کی اس سال مجموعی تعداد 394 ہے۔ 136 بیوت نئی تعمیر ہوئی ہیں اور 258 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ کینیڈا میں دوران سال بیت الرحمٰن وینکوور کا افتتاح ہوا۔ جرمنی میں 4 بیوت تعمیر ہوئیں، سپین میں دوسری بیت ویلنسیا میں تعمیر ہوئی۔ ہندوستان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 بیوت کا اضافہ ہوا۔ انڈونیشیا میں 29 بیوت زیر تعمیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں باوجود مخالفت کے کام جاری ہے۔ غانا میں 14 نئی بیوت تعمیر ہوئیں۔ اسی طرح سیرالیون میں 12 تعمیر کی گئیں 41 بنی بنائی ملیں۔ برکینا فاسو میں 28 بیوت کا اضافہ ہوا۔ مالی میں قبول احمدیت کی وجہ سے 45 بیوت بنی بنائی مل گئیں اور 6 بیوت جماعت نے تعمیر کیں۔ گنی کناکری میں ایک دو منزلہ بیت تعمیر ہوئی ہے اور ایک بیت بنی بنائی عطا ہوگئی ہے۔ یہاں بھی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہی ہے۔

مختلف ممالک میں پہلی بیوت کی تعمیر

نیوزی لینڈ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال جماعت کی پہلی بیت تعمیر ہوگئی ہے۔ آئر لینڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی بیت تعمیر ہوگئی ہے۔ جاپان میں بھی پہلی بیت جلد تعمیر ہو جائے گی۔ اسی طرح اور بھی ممالک ہیں۔ بیوت کے ضمن میں حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

مشن ہاؤسز میں اضافہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال مشن ہاؤسز اور دعوت الی اللہ کے مراکز میں 121 کا اضافہ ہوا ہے اور 108 ممالک میں مشن ہاؤسز کی کل تعداد اب 2 ہزار 563 ہو چکی ہے۔ مشن ہاؤسز کے قیام میں انڈیا کی جماعت سرفہرست ہے جہاں دوران سال 25 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا ہے۔ انڈونیشیا دوسرے نمبر پر ہے۔ یہاں 17 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی اضافے ہوئے ہیں۔

وقار عمل

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ جماعت احمدیہ کا یہ امتیاز ہے کہ بہت سا کام وقار عمل سے کیا جاتا ہے۔ یورپ اور باقی جگہوں میں بھی۔ چنانچہ 68 ممالک سے موصولہ رپورٹس کے مطابق 18 ہزار سے زائد وقار عمل کئے گئے اور اس کے ذریعہ سے تقریباً 35 لاکھ 32 ہزار سے اوپر US ڈالرز کی بچت ہوئی ہے۔ جو جماعت نے وقار عمل کر کے بچائے ہیں۔

تراجم قرآن کریم

گزشتہ سال تک قرآن کریم کے 70 تراجم شائع کئے جا چکے تھے اس سال ایک زبان یاؤ میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا ہے اور اس طرح اب 71 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ حضور انور نے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے مختلف پاروں کے تراجم کئے جانے کی تفصیل سے بھی آگاہ فرمایا۔

نئی کتب کی اشاعت

اس سال شائع ہونے والی کتب میں حضرت مسیح موعود کی تصنیف ستارہ قیصریہ کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا ہے پھر میرے جو مختلف لیکچرز تھے امن کے بارے میں جو دنیا میں مختلف جگہوں پر دیئے گئے۔ ان کو اکٹھا کر کے کتاب World Crisis and Pathway to Peace شائع کی گئی ہے اس کا عربی، مالٹی، چینی، جرمن، سپینش، سویڈش، نارویجین اور فرانسیسی میں ترجمہ مکمل ہوگیا ہے اور لوگ اس کو کافی پسند کر رہے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی سیرت پر کتاب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ''سیرۃ خاتم النبیّن'' کی دوسری جلد کا بھی انگریزی میں ترجمہ شائع ہو گیا ہے۔Life of Mohammad جو دیباچہ تفسیر القرآن کا حصہ ہے اس کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی گئی ہے اور تقسیم بھی کی گئی ہے۔اسی طرح حضرت مصلح موعود کی کتاب ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'' کا ترجمہ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔''اسلام کا اقتصادی نظام'' جو حضرت مصلح موعود کی کتاب ہے کا ترجمہ بھی دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔اس دفعہ اس ترجمہ کو ریوائز کیا گیا ہے اور بعض اکانومسٹ کو بھی دکھایا گیا ہے تا کہ جو کمیاں ہیں ان کو پورا کیا جائے۔ حضرت مصلح موعود کی کتاب برکات خلافت کا انگریزی میں ترجمہ شائع کیا گیا ہے، اسی طرح مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ایک قصیدہ پر اپنی کمنٹری لکھی تھی اس کو بھی انگریزی میں شائع کیا گیا ہے۔محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کی آنحضرت ﷺ کی سیرت پر بچوں کے لئے کتاب ''ہمارا آقا'' کو انگریزی میں شائع کیا گیا ہے۔

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک کے نام سے مجلس تحریک جدید کتب شائع کر رہی ہے۔اس میں اب اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے 1982ء سے 1987ء تک تحریک جدید سے متعلق ارشادات شامل کئے گئے ہیں۔اسی طرح ''کان خلقہ القرآن'' ریسرچ سیل نے آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ کے پہلوؤں کے بارے میں تحریرات پر مشتمل کتاب کی دوسری جلد شائع کی ہے۔خطبات محمود کی جلد نمبر 24 اور 25 فضل عمر فاؤنڈیشن نے شائع کی ہے جس میں 1943ء سے 1944ء تک کے خطبات شامل ہیں۔مصالح العرب جلد اول و دوم میں حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک سے لے کر 2011ء تک عربوں میں جماعت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کے پیغامات، دعوت الی اللہ اور ترقیات اور ایمان فروز واقعات کا تذکرہ ہوا ہے شائع ہوئی ہے۔صلحاء العرب اور ابدال شام جلد اول میں بھی عرب رفقاء کرام حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی اور قبول احمدیت کے واقعات کے علاوہ مختلف عرب ممالک سے احمدیت قبول کرنے والے صلحاء العرب اور ابدال شام کی سیرت، قبول احمدیت اور خلافت سے عشق اور قربانی کے واقعات درج کئے گئے ہیں۔عربی کتب جو اس سال شائع ہوئی ہیں۔ان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تذکرہ عربی ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی تصانیف براہین احمدیہ پہلے چار حصے، ایک غلطی کا ازالہ، ضرورۃ الامام، گورنمنٹ انگریزی اور جہاد اور کشتی نوح عربی میں شائع کی گئی ہے۔چینی کتب میں World Crisis and Pathway to Peace شائع کی گئی ہے،

آنحضرت ﷺ کی سیرت پر میرے بعض خطبات شائع کئے گئے ہیں۔حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب Woman in Islam کا فرانسیسی میں ترجمہ کر کے شائع کیا گیا ہے۔رشئین میں ایک غلطی کا ازالہ جو حضرت مسیح موعود کی تصنیف ہے شائع کی گئی ہے۔اس کے علاوہ مختلف لٹریچر ہے۔پرتگیزی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Christianity: A Journey from Facts to Fiction شائع کی گئی ہے۔فارسی میں اسلامی اصول کی فلاسفی ترجمہ کی گئی ہے اور ریوائز کی گئی ہے۔سواحیلی میں اس سال اسلامی اصول کی فلاسفی، ضرورۃ الامام، تحفہ قیصریہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب دعوۃ الامیر شائع کی گئی ہے۔رسالہ الوصیت کا ترجمہ میں نے کہا تھا وسیع پیمانہ پر شائع کریں۔گزشتہ سال تک 27 زبانوں میں یہ رسالہ شائع ہو چکا تھا اور دوران سال تین مزید زبانوں میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ دوران سال مختلف زبانوں میں 213 کتب اور فولڈرز تیار کروائے گئے، 48 زبانوں میں 741 کتب اور فولڈرز کی تیاری ہوئی ایک رسالہ ہے ''موازنہ مذاہب'' ریسرچ سیل کی طرف سے شائع ہوتا ہے، مواد وہاں سے آتا ہے، شائع یہاں سے ہوتا ہے، اب انشاءاللہ وہ قادیان سے بھی شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔یہ کافی علمی رسالہ ہے اس کو بھی لوگوں کو لینا چاہئے۔

حضرت مصلح موعود کی کتاب دیباچہ تفسیر القرآن میں آنحضرت ﷺ کی سیرت پر مشتمل حصہ Life of Mohammad کے حوالے سے حضور انور نے بعض واقعات پیش فرمائے۔

وکالت اشاعت کی رپورٹ کے مطابق 64 ممالک سے موصولہ رپورٹ میں 625 مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز شائع ہوئے ہیں جن کی تعداد 57 لاکھ 70 ہزار ہے۔

نمائشیں اور بک سٹالز

نمائشوں کے ذریعہ سے 4 لاکھ 74 ہزار افراد تک دین حق کا پیغام پہنچا اور بک سٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ سے 24 لاکھ سے اوپر لوگوں تک دین حق کا پیغام پہنچا۔اس حوالے سے حضور انور نے واقعات پیش فرمائے۔

لیفلٹس اور فلائیرز کی تقسیم

لیفلٹس اور فلائیرز کی تقسیم کا جو منصوبہ تھا، مختلف ممالک کو میں نے کہا تھا اس پر تیزی سے کام کریں۔اس وقت فلائیرز اور لیفلٹس کے ذریعہ پیغام پہنچانے کے لحاظ سے جو نمایاں ممالک ہیں ان میں یو ایس اے نے 2 لاکھ 70 ہزار فلائیرز تقسیم کئے، 30 ہزار سپینش زبان میں سپین میں تقسیم کئے گئے اسی طرح گزشتہ تین سالوں میں 26 لاکھ 63 ہزار فلائیرز سارے ملک امریکہ میں تقسیم ہو چکے ہیں اس کے علاوہ بک فیئرز، نمائشوں، ٹیلیویژن اور ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ سے احمدیت کا پیغام 70 ملین افراد تک پہنچا ہے۔کینیڈا نے اس سال 5 لاکھ سے زائد فلائیرز تقسیم کئے اور مختلف ذریعوں سے 85 ملین سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا۔جرمنی نے اب تک 4 ملین سے زائد لیفلٹس تقسیم کئے ہیں۔وہاں مختلف ذرائع سے 30 ملین سے زائد افراد تک پیغام پہنچایا جا چکا ہے۔سویڈن میں جماعت نے مجموعی طور پر 20 لاکھ سے زائد فلائیرز تقسیم کئے اور اس ذریعہ سے 2 ملین 4 لاکھ افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔سوئٹزر لینڈ میں 7 لاکھ 37 ہزار فلائیرز تقسیم کئے گئے اور 21 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ٹرینیڈاڈ میں اس سال 35 ہزار اور گوئٹے مالا میں 16 ہزار فلائیرز تقسیم کئے گئے۔اس طرح جمائیکا میں 9 ہزار سرینام میں 3 ہزار پمفلٹس تقسیم کئے گئے۔یوکے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1.8 ملین فلائیرز تقسیم کئے گئے اور 20 ملین افراد تک پیغام پہنچا۔آئر لینڈ میں ایک لاکھ لیفلٹس تقسیم کئے گئے، 4 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ناروے نے اب تک مجموعی طور پر 2 لاکھ 85 ہزار فلائیرز تقسیم کئے بیلجیئم میں اس سال 10 ہزار اور مجموعی طور پر 4 لاکھ 10 ہزار اور ہالینڈ میں 80 ہزار، مجموعی طور پر 6 لاکھ 62 ہزار، سپین میں 25 ہزار مجموعی طور پر ایک لاکھ 39 ہزار، فرانس نے اس سال 2 لاکھ سے زائد لیفلٹس تقسیم کئے اور 2 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچایا پُرتگال میں 31 ہزار سے زائد، مالٹا میں 15 ہزار سے زائد تقسیم ہوئے۔آسٹریا نے بھی اس سال کچھ کام کیا ہے۔فن لینڈ میں بھی اس سال پہلی مرتبہ کام ہوا ہے۔ڈنمارک کام میں پیچھے ہے۔

افریقن ممالک میں فلائیرز اور لیفلٹس تقسیم کرنے میں نائیجیریا 3 لاکھ ایک ہزار، کانگو کنشاسا 3 لاکھ 52 ہزار، تنزانیہ ایک لاکھ 23 ہزار، کینیا 83 ہزار، ٹوگو (چھوٹا سا ملک ہے) 45 ہزار، بینن بھی چھوٹا سا ملک ہی ہے 2 لاکھ 27 ہزار، برکینا فاسو اور مالی اور باقی بہت سارے ممالک ہیں جہاں یہ کام ہوا ہے۔گھانا میں اس بارے میں تھوڑا کام ہوا ہے، ان کو زیادہ کرنا چاہئے۔انڈیا میں اس سال 3 لاکھ 95 ہزار سے زائد فلائیرز تقسیم کئے گئے جس کے ذریعہ سے 5 لاکھ 32 ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ بنگلہ دیش میں بھی 60 ہزار کے قریب، نیپال میں 21 ہزار (یہ بھی چھوٹا سا ملک ہے) فلائیرز کی تقسیم کے بعض واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

حضور انور نے بین المذاہب کانفرنسز میں بعض غیروں کے تاثرات بھی بیان فرمائے۔

پرنٹنگ پریس

پرنٹنگ پریسز کے ذریعہ سے بھی بہت کام ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے رقیم پریس لندن کی طرف سے 4 لاکھ 14 ہزار کتب اور رسائل کی طباعت ہوئی۔گزشتہ سال کی نسبت یہ دوگنی ہے۔ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل بھی یہاں سے چھپتا ہے۔اس کے علاوہ چھوٹے پمفلٹس وغیرہ بھی شائع ہوتے ہیں۔افریقن ممالک کے پریسز میں اس سال 8 لاکھ 65 ہزار کے قریب لٹریچر تیار ہوا۔جن ممالک کے پریسز کو وسعت دی گئی ہے ان میں اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر پریس قادیان میں کافی وسعت ہوئی ہے۔ایک (2 کلر) رنگین مشین بھی بھجوائی گئی ہے۔اس کے علاوہ اور بھی مشینیں وہاں گئی ہیں اسی طرح نائیجیریا، گھانا اور گیمبیا کے پریس بھی مزید بہتر ہوئے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے بنیادی ڈھانچے میں اس سال تبدیلی کی گئی ہے۔ایم ٹی اے ویب سائیٹ کا اجراء کیا گیا ایم ٹی اے ویڈیو آن ڈیمانڈ سروس کا آغاز ہوا۔انٹرنیٹ پر اس کو مزید وسعت دی گئی ہے۔بعض نئے پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔

31 جولائی سے مارشل آئی لینڈ ساؤتھ پیسیفک میں لوکل کیبل چینل پر ایم ٹی اے دکھایا جا رہا ہے۔گھانا کے نیشنل ٹی وی کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا ہے۔جس میں گھانا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن ہمارے تیار ہونے والے پروگراموں کو دکھایا کریں گے۔اور افریقہ کے بہت سارے ممالک جہاں ایم ٹی اے کے حوالے سے رخ اور ہے۔وہاں گھانا Cover کر لے گا۔گھانا کا نیشنل ٹیلیویژن ہمارے پروگرام دکھایا کرے گا۔فیتھ میٹرز، رئیل ٹاک اور پریس پوائنٹ وغیرہ وہاں دکھائے جائیں گے۔اس سال یو کے جلسہ کے لئے بھی انہوں نے ڈیڑھ گھنٹے کا وقت دیا ہے جس میں افریقن ممالک کے لئے جلسہ سالانہ کا تعارف وغیرہ دکھایا جائے گا کافی بڑی کوریج ہے اس کی۔ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہونے والی بیعتوں کے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

احمدیہ ریڈیو سٹیشنز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال مالی میں 4 نئے ریڈیو سٹیشنز کا قیام عمل میں آیا اور وہاں اب تک 6 ریڈیو سٹیشنز قائم ہو چکے ہیں۔ان ریڈیو سٹیشنز کے ذریعہ وہاں کی مختلف لوکل زبانوں میں دعوت الی اللہ کے پروگرام ہوتے ہیں۔برکینا فاسو میں بھی 4 ریڈیو سٹیشنز کام کر رہے ہیں۔سیرالیون کے کیپیٹل فری ٹاؤن میں ایک ریڈیو سٹیشن قائم ہو چکا ہے۔ان ریڈیو سٹیشنز سے تلاوت قرآن کریم، قاعدہ یسرنا القرآن، ترجمہ قرآن کریم، تفسیر القرآن، حدیث سیرۃ النبیؐ، کتب حضرت مسیح موعود کے اقتباسات، خطبات جمعہ اور مختلف پروگرام

دکھائے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے حضور انور نے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور فرمایا ایم ٹی اے اور ریڈیو کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کا پیغام 18 کروڑ 26 لاکھ افراد تک پہنچا ہے۔

احمدیہ ویب سائیٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ویب سائیٹ بھی کام کر رہی ہے۔ امریکہ، کینیڈا، پاکستان، بھارت اور برطانیہ سے ان کے والنٹیئرز کام کر رہے ہیں۔ 16 حضرت مسیح موعود کی کتب E-Books کی شکل میں تیار ہو چکی ہے۔ جو iPhone، iPad اور کنڈر پر پڑھی جا سکتی ہیں۔ پھر میرے خطبات اور تقاریر اس ویب سائیٹ میں موجود ہیں۔ انوار العلوم کی 23 جلدیں اور خطبات محمود کی 25 جلدیں آن لائن مہیا کر دی گئی ہیں۔ روحانی خزائن میں سے حوالہ تلاش کرنے کا سسٹم انسٹال کیا گیا ہے اور جن کتب کے تراجم انگریزی میں شائع ہو چکے ہیں وہ بھی اس سسٹم میں شامل ہیں۔ قرآن کریم کے اردو اور انگریزی تراجم اور تفاسیر کے علاوہ 43 زبانوں میں تراجم آن لائن مہیا ہیں۔ اس سال 8 ہزار سے زائد ویڈیوز کو 70 لاکھ مرتبہ دیکھا گیا ہے۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو کے تحت اس سال واقفین نو کی تعداد میں 2 ہزار 801 کا اضافہ ہوا ہے اور اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو کی کل تعداد 50 ہزار 693 ہو گئی ہے۔ لیکن ان میں سے ایک تعداد ایسی بھی ہے جو بیچ میں سے جھڑ گئے ہیں لیکن میرا خیال ہے 10 سے 15 فیصد ایسے ہیں۔ شامل لڑکیوں کی تعداد 19 ہزار 336 ہے اور لڑکوں کی تعداد 31 ہزار 357۔ تعداد کے لحاظ سے پاکستان اور بیرون پاکستان موازنہ اس طرح ہے کہ پاکستان کی مجموعی تعداد 28 ہزار 210 اور بیرون پاکستان کی تعداد 22 ہزار 483۔

انڈیا ڈیسک

مرکزی دفاتر میں انڈیا ڈیسک کا ایک دفتر ہے یہ وہاں کے تمام معاملات کو سنبھالتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے تحت بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ شعبہ تاریخ احمدیت بھی وہاں قائم ہو چکا ہے۔ تعمیرات نئی ہوئی ہیں اور کافی کام ہو رہے ہیں۔

بنگلہ ڈیسک

بنگلہ ڈیسک کے تحت سبز اشتہار کا بنگلہ ترجمہ اس دفعہ مکمل ہوا ہے اور پریس میں اشاعت کے لئے جا چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتاب استفتاء کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ براہین احمدیہ کے پہلے دو حصوں کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ 48 گھنٹے کے بنگلہ Live پروگرام ہفتہ وار آرہے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سے دوسرے پروگرام ہیں۔

فرنچ ڈیسک

فرنچ ڈیسک کے تحت بھی جیسا کہ میں نے بتایا قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا ہے۔ بعض کتب کا ترجمہ شائع ہوا ہے اور بعض کتب ابھی حضرت مسیح موعود کی ترجمہ کے پراسز میں ہیں۔

ٹرکش ڈیسک

ٹرکش ڈیسک میں ضرورۃ الامام، الابلاغ، لیکچر سیالکوٹ، سیرۃ الابدال، سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب، لیکچر لدھیانہ گورنمنٹ انگریزی اور بہت سا لٹریچر ترجمہ ہوا ہے۔

چینی ڈیسک

چینی ڈیسک کے تحت بھی کچھ لٹریچر شائع ہوا ہے جس کا ذکر میں نے کر دیا ہے۔

رشین ڈیسک

رشین ڈیسک والے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ اور خطبات کے ترجمے بھی اب ساتھ ساتھ جانے لگ گئے ہیں۔

عربی ڈیسک

عربی ڈیسک نے بھی کافی کام کیا ہے۔ ترجموں کی فہرست میں نے بتا دی ہے۔ ایم ٹی اے 3 اردو عربی پروگرام الحوار المباشر کے حوالے سے لوگوں کے تاثرات حضور انور نے بیان فرمائے۔

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز جو مختلف ممالک میں چھپ رہا ہے اس کی تعداد 14 ہزار سے زائد ہے۔ اب افریقن ممالک اور کینیڈا سے بھی چھپ رہا ہے۔

IAAAE کے کام

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز (IAAAE) نے بھی بہت اچھے کام کئے ہیں۔ ایک ولیج پراجیکٹ شروع کیا ہے۔ اس کے تحت ایک گاؤں بنایا ہے۔ جس میں بہت سی سہولیات فراہم کی ہیں جس میں 70 گھروں میں پینے کا پانی پہنچے گا، سولر پاور بجلی پہنچے گی، ایک 2500 لیٹر کا اوور ہیڈ ٹینک گاؤں میں بنایا ہے۔ کمیونٹی سنٹر بنایا ہے اب میں نے کہا ہے وہاں گلیوں کو بھی پکا کرنے کا پروگرام بھی شامل کر لیں یہ جو پانی مہیا کرنے کا کام ہے یہ بہت اہم کام ہے، افریقن ممالک میں کئی کئی میل سے سروں پر بچے پانی اٹھا کے لے کر آتے ہیں۔

مخزن تصاویر

مخزن تصاویر کی نمائش لگی ہوئی ہے دیکھ لیں۔ اچھا کام کر رہے ہیں۔

قیدیوں سے رابطے

قیدیوں سے رابطہ اور خبر گیری میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے۔ جہاں پولیس افسروں سے رابطہ ہوتا ہے وہاں بہت سے قیدیوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں، ان میں سے کئی احمدی بھی ہو جاتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں کے تحت 12 ممالک میں 41 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں۔ 44 مرکزی ڈاکٹرز ہیں۔ 11 مقامی ڈاکٹر ہیں اس کے علاوہ 12 ممالک میں 681 ہائیر سیکنڈری سکول اور جونیئر سیکنڈری سکول کام کر رہے ہیں۔ سیرالیون میں بھی اس سال ایک سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا ہے۔

خدمت خلق کے کام

فری میڈیکل کیمپس اللہ تعالیٰ کے فضل سے لگ رہے ہیں۔ آنکھوں کے فری آپریشنز ہو رہے ہیں۔ 100 کا پہلے ٹارگٹ تھا، برکینا فاسو میں 4 ہزار آپریشنز ہو چکے ہیں مختلف ممالک میں خون کے عطیات میں بھی اچھا کام ہو رہا ہے۔ چیریٹی واک کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے جو بھی یہ فنڈ اکٹھا کرتے ہیں وہ وہاں کی لوکل چیریٹیز کو دیتے ہیں۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہو رہا ہے۔

نومبائعین سے رابطہ

نومبائعین سے رابطے کا جو کام تھا وہ بہت بڑا کام تھا اس میں گھانا سرفہرست ہے انہوں نے دوران سال 7 ہزار 190 نومبائعین سے رابطہ کیا۔ گزشتہ سالوں سے اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 لاکھ 39 ہزار 590 نومبائعین سے یہ رابطہ کر چکے ہیں جن کے رابطے ختم تھے۔ نائیجیریا نے اس سال 31 ہزار 352 نومبائعین سے رابطہ کیا۔ یہ بھی 6 لاکھ سے اوپر کر چکے ہیں۔ برکینا فاسو نے 19 ہزار 246 سے رابطہ کیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے رابطوں میں کافی تعداد بڑھ رہی ہے۔

بیعتوں کی تعداد

امسال ہونے والی بیعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 5 لاکھ 40 ہزار 782 ہیں اور 116 ممالک سے 309 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ مالی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 34 ہزار 480 بیعتیں ہیں نائیجیریا کی بیعتوں کی تعداد 93 ہزار ہے۔ گھانا کی 58 ہزار 716، برکینا فاسو 50 ہزار 399، آئیوری کوسٹ 11 ہزار، جماعت بینن کو اس سال 48 ہزار سے اوپر بیعتوں کی توفیق ملی۔ کیمرون 24 ہزار، سیرالیون 53 ہزار اور اسی طرح بہت سارے دوسرے ممالک ہیں ہندوستان میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 3 ہزار 327 بیعتیں ہوئیں۔ بیعتوں کے حوالے سے حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے ہمیں پہلے ہی بتا دیا ہے کہ مخالفتیں بھی ہوں گی اور جماعت کی ترقی بھی ساتھ ساتھ چلتی جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترقیاں ہو رہی ہیں، ہر سال لوگ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں اور دشمن کچھ بھی نہیں بگاڑ سکا اور نہ ہی بگاڑ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان نئے شامل ہونے والوں کو ثبات قدم عطا فرمائے، ایمان و ایقان میں ترقی دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

بیت الرحمان میں MTA کے دفتر میں ایک نگران کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ آخر بڑھاپے اور کمزوری کی وجہ سے گردوں کی تکلیف لاحق ہو گئی۔ تو ڈاکٹروں نے Dialysis تجویز کیا۔ روز بروز صحت گر رہی تھی۔ اپنی زندگی کے آخری دنوں تک ابا جان بیت الذکر جا کر جمعہ کی نماز ادا کرتے رہے۔ تو امی جان ان کے ساتھ سائے کی طرح لگ گئیں۔ کہ اچانک ہارٹ فیل ہو جانے سے امی جان کی وفات ہو گئی۔ یہ صدمہ ابا جان کے لئے بہت بڑا تھا۔

یہ الفاظ تو اکثر و بیشتر ان کی زبان پر رہتے ''یا اللہ میں عاجز مسکین بندہ تیرا مجھ پر رحم کر'' ہر وقت نمازوں کی فکر رہتی۔ بار بار اُٹھ کر نماز ادا کرنے لگتے کہ شاید نماز ادا ہونے سے رہ گئی ہو۔ جب لیٹے ہوتے تو یہ اشعار گنگناتے رہتے۔

میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
چینِ دل آرامِ جاں پاؤں کہاں
یاں نہ گر روؤں کہاں روؤں بتا
ہاں نہ چلاؤں تو چلاؤں کہاں

ابا جان کو جاہلانہ باتوں اور جہالت سے سخت نفرت تھی۔ اپنے بچوں کو ہمیشہ اخلاقی تہذیبی فراخدلی، مہمان نوازی اور آپس میں پیار محبت کا درس دیا۔ ہر بچے کو اس کی قابلیتوں سے پہچانتے تھے۔ اور اسی طرح ان کی عزت کرتے اور نصیحت کرتے۔ دینی کمزوری پر تو باقاعدہ سرزنش ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ابا جان اور امی جان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ع۔ چوہدری

میرے والد محترم چوہدری محمد اشرف صاحب کی کچھ یادیں

یہ خدا تعالیٰ ہی کا فضل و کرم ہے کہ ابا جان نے اپنی زندگی کی 93 بہاریں دیکھیں اور اپنی اس لمبی زندگی میں اپنے بچوں اور پھر پوتیوں کو پھلتا پھولتا دیکھا اور ان کی خوشیاں دیکھیں۔ میرے والد صاحب کا نام چوہدری محمد اشرف تھا اور ان کی وفات فروری 2010ء میں ہوئی۔ ہم سب اور ہمارے بچے بھی انہیں ابا جان ہی کہہ کر پکارتے تھے۔

میرے والد محترم نے حضرت مسیح موعود کو اپنے باپ کی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ میرے پڑدادا جان اور میرے دادا جان نے بنفسِ نفیس قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ میرے پڑدادا جان کا نام چوہدری غلام رسول تھا۔ اور دادا جان کا نام محمد منیر تھا۔ یہ خاندان گھٹیالیاں سیالکوٹ کا رہنے والا تھا۔ پیشہ کے لحاظ سے زمیندار تھے۔ ان کی بیعت کا واقعہ خدائی تحریک کے تحت ظہور پذیر ہوا۔

میرے پڑدادا کھیتی باڑی کا کام کرتے تھے۔ ایک دفعہ حسب معمول کھیتوں میں ہل چلانے کی غرض سے نوکر کو ساتھ لے کر چل پڑے۔ نوکر بیلوں کے ساتھ ہل جوت کر کھیت میں چلا گیا۔ اور پڑدادا جان کھیت کی منڈیر پر بیٹھ گئے۔ صبح کی سفیدی ابھی نمودار نہیں ہوئی تھی۔ آسمان ستاروں سے بھرا پڑا تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ پُرسرور منظر تھا۔ پڑدادا جان آسمان پر بکھرے ستاروں کو دیکھ رہے تھے کہ اچانک ان کی نظر ایک خاص ستاروں کے جھرمٹ پر پڑی جس کے کچھ فاصلے پر ایک بڑا ستارہ آب وتاب سے چمک رہا تھا۔ اس کی چمک کچھ ایسی تھی کہ پڑدادا جان پوری طرح متوجہ ہو گئے۔ ان کے دل میں ایک لہر سی دوڑ گئی۔ اور دل آواز دے رہا تھا۔ کہ یہ ترتیب اور یہ ستارہ کسی خاص واقعے کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ ذہن نے آواز دی کہ یہ کسی موعود کے آنے کی نشانی ہے۔ نوکر کو اپنے پاس بلایا اور کہا ان ستاروں کو دیکھو۔ اس نے بھی اعتراف کیا کہ یہ کوئی نیا ستارہ ہے۔ پڑدادا جان کا دل گواہی دے رہا تھا کہ کوئی مامور آ گیا ہے سارے کام وہیں چھوڑ دیئے، نوکر کو تیار کرایا اور سیالکوٹ شہر جانے کو کہا کہ پتہ کر کے آؤ کیا کوئی ایسا غیر معمولی واقعہ ہوا ہے۔ جب وہ شہر کے Main بازار میں پہنچا تو معلوم ہوا کہ بازاروں میں پنڈت لیکھرام کی طرف سے مخالفت کا شور بپا ہے۔ اور ایک سبز اشتہار بانٹا جا رہا ہے۔ یہ سبز اشتہار بشیر اول کی وفات اور بشیر ثانی (جس کا دوسرا نام محمود بھی ہے) کی پیدائش کے بارہ میں تھا۔ پنڈت لیکھرام اور دوسرے معاندین کی غلط بیانیوں کے ازالہ کے طور پر شائع کیا گیا تھا۔

پڑدادا جان نے فوراً ہی رختِ سفر باندھا اور قادیان کی طرف چل پڑے۔ قادیان پہنچ کر پتہ کیا چھان بین کی حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور بیعت کر لی اس وقت میرے دادا جان بھی اپنے والد صاحب کے ہمراہ تھے اللہ تعالیٰ ہزاروں رحمتیں اور برکتیں میرے پڑدادا جان پر نازل فرمائے۔ جن کی سعادت کی بدولت ان کی نسل احمدیت جیسی نعمت سے روشناس ہوئی پڑدادا جان تحریک دفتر اول کے مجاہدین میں سے تھے۔ چندہ دینے میں پیش پیش ہوتے بلکہ اپنے گاؤں کے لوگوں سے بھی چندہ اکٹھا کرواتے تھے۔

میرے والد صاحب کوئی تین چار برس کے تھے کہ ان کی والدہ کی وفات ہو گئی۔ دادا جان نے دوسری شادی کر لی جس میں سے ابا جان کے اور بھی تین بہنیں اور دو بھائی تھے۔ ابا جان بچپن سے ہی منکسر المزاج نیک خصلت نہایت ہی فرمانبردار بچے تھے۔ شائد اسی لئے دادا جان کو اپنے اس بیٹے سے بہت محبت تھی۔ باقاعدگی سے دادا جان کے ساتھ نماز وغیرہ ادا کرتے۔ جونہی ابا جان بڑے ہوئے میٹرک کا امتحان پاس کیا تو دادا جان نے ان کی شادی کی ٹھان لی۔

میری امی جان کے والد محترم کا نام چوہدری عبدالقادر تھا۔ پیشہ کے لحاظ سے وکیل تھے۔ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ گوجرانوالہ کے قریب واقع فیروز والہ گاؤں کے رہنے والے تھے۔ امی جان کی والدہ کی بہت پہلے وفات ہو چکی تھی۔ ان سب بہن بھائیوں کی پرورش امی کی دادی نے کی۔ یہ دونوں خاندان ایک قریبی رشتہ میں منسلک تھے۔

ابا جان ایماندار، دیانتدار، جفاکش نڈر، خوبرو نوجوان تھے۔ دہلی اور بٹالہ میں قیام کے دوران کچھ بزرگان دین کی صحبت حاصل رہی۔

جوانی کی عمر اور جماعت کی اس قدر بے سروپا شدید مخالفت ابا جان کی برداشت سے باہر تھی۔ مگر اس کا ایک اچھا اثر یہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود کی سچائی ابا جان کے رگ وجان میں رچ بس گئی اور ابا جان حضور کی سچائی اور ان کی تحریروں کی شان بیان کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے۔ خلافت سے تو فدائیت کی حد تک تعلق تھا۔ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ابا جان کی پکی عادت تھی۔ شاید کہ مجھے بسم اللہ پڑھتا میری پیاری ماں نے سکھایا ہو۔ مگر ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی عادت ابا جان کو دیکھ کر پڑی۔

بٹالہ میں مقیم ہوئے ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ جنگ عظیم دوئم کا ملک میں شور برپا ہو گیا۔ ابا جان بھی فوج میں بھرتی ہو گئے۔ اور امی جان مع دو بچیوں کے ان کے دادی دادا کے حوالے کر کے چلے گئے۔

ان کی یہ عادت زندگی کے ہر دور میں پوری طرح غالب رہی۔ یہ امی جان کی ہی شاید دعاؤں کے اثر تھا یا خدا کا فضل کہ ابا جان کو فوج میں بھی محاذ جنگ پر ڈاکخانہ آفیسر کا عہدہ مل گیا اور وہ وہاں بڑے آرام سے رہے۔ آخر جنگ ختم ہوئی اور فوجی چھٹی پر واپس گھروں کو لوٹے امی جان کے ایک چچا کے توسط سے فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ میں ملازمت مل گئی۔ دہلی اور بٹالہ ہندوستان میں قیام کے دوران کئی بزرگان دین سے صحبت رہی اور ابا جان دل و جان سے داعی الی اللہ بن چکے تھے۔ احمدی ہونے کی وجہ سے جلد جلد ٹرانسفر کر دی جاتی اور اکثر پسماندہ علاقوں میں بھیج دیا جاتا۔ یہ خطرہ ہوتا کہ ابا جان کو کوئی دشمن نقصان ہی نہ پہنچا دے مگر یہ مہدی کا پہلوان ڈرنے والا نہ تھا۔ چنانچہ اس دوران کئی دلچسپ واقعات رونما ہوئے۔

ایک دفعہ ضلع گجرات کے کسی دور علاقے میں ٹرانسفر ہوئی وہاں آفس میں پہلے ہی خبر پہنچ گئی کہ کوئی مرزائی افسر آ رہا ہے۔ پھر کیا تھا ماتحت عملے نے احتجاج شروع کر دیا۔ اور افواہ پھیل گئی کہ افسران بالا نے اس کی کہیں اور ٹرانسفر کر دی ہے۔ چند روز کے بعد ابا جان جب اپنے نئے دفتر میں پہنچے تو ماتحت عملہ نے پرتپاک آؤ بھگت کی۔ دفتر کے سب لوگ ابا جان کے اچھے سلوک اور نیک عادت واطوار سے بڑے خوش ہوئے۔ اور خوشی خوشی بتانے لگے ''او جی چوہدری صاحب! یہاں تو ایک مرزائی آنے لگا تھا ہم نے اسے احتجاج کر کے بھگا دیا ہے۔'' ابا جان زیر لب مسکرائے اور کہنے لگے ''ہاں ہاں وہ ڈر کر بھاگ گیا ہے اور اپنی ہاتھ کی انگلی دائیں طرف گھماتے ہوئے دائرہ کی صورت میں سینے کی طرف اشارہ کیا کہنے لگے وہ بھاگ کر چلتے چلتے یہ آ گیا ہے۔ یہ سنتے ہی آپ کے ملازم حیران وششدر رہ گئے اور شرم سے آنکھیں نیچی کر لیں۔

ابا جان نے بچوں کی تربیت اپنی عملی زندگی سے کی۔ کسی سے مرعوب نہ ہوتے بہادر اور نڈر تھے۔ ایک انتہائی بچپن کا واقعہ آج بھی روز روشن کی طرح سامنے ہے۔ جب ابا جان رکھ ڈفر دریائے جہلم کے پاس ایک چھوٹے سے علاقے میں ٹرانسفر ہو کر آئے۔ یہ علاقہ صرف جنگلات اور جنگلات کے عملہ کے لئے کالونی پر مشتمل تھا۔ یہ کالونی ایک اونچی پہاڑی پر واقع تھی۔ سودا سلف یا پانی وغیرہ لانے کے لئے نیچے جانا پڑتا تھا۔ میں اور میرا بھائی افضل چھوٹے تھے۔ ابا جان جب کبھی کسی ضرورت سے نیچے جاتے تو ہمیں ساتھ لے جاتے۔ اترتے ہوئے تو ہم خوشی سے چلے جاتے مگر واپسی پر ہماری حالت غیر ہو جاتی۔ مگر ابا جان تیز تیز قدموں سے پھلانگتے اوپر چڑھتے اور ہماری حوصلہ افزائی کے لئے کہتے ''لو یہ کیا ہے یہ تو کچھ بھی نہیں تم نہیں جانتے حضور خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔ بس ھوالناصر پڑھتے جاؤ اور پہاڑوں پر چڑھتے جاؤ۔

ابا جان اس قدر ایماندار تھے کہ کافی تنگی ترشی سے وقت گزرتا تھا جبکہ دوسرے ملازمین جیبیں بھی بھرتے اور گھر بھی۔ سالانہ پراپرٹی Circular پر ابا جان یہی لکھتے کہ میرے پہلے بچوں میں ایک کا اضافہ ہوا ہے۔ اور یہی میری پراپرٹی ہے۔ اس طرح ابا جان آٹھ بچوں کے باپ بن چکے تھے۔ آخر کار کافی کوشش کے بعد ابا جان نے لاہور ہیڈ آفس میں جگہ لے لی تا کہ بچے اچھے سکولوں میں پڑھ سکیں۔

ملازمت کے دوران اپنی سالانہ چھٹی جمع رکھتے اور پھر اپنی چھٹی کسی نہ کسی نزدیکی گاؤں میں وقف عارضی میں گزارتے۔ ایک دفعہ واہگہ بارڈر کے پاس ایک گاؤں برقی میں وقف عارضی پر گئے۔ جماعتی پروگرام کے مطابق بچوں کو قرآن اور دینی تعلیم دیتے رہے۔ وہاں بیت الذکر میں قیام کیا۔ وہاں کے احمدی احباب کے بہت دور رہنے کے باوجود بیت الذکر میں رہنا پسند کیا۔

یہ تو معلوم نہیں کہ ابا جان اور امی جان نے وصیت کس سن میں کی تھی۔ مگر جب سے ہم نے ہوش سنبھالا اور یاد پڑتا ہے تو یہی دیکھا کہ ماہ کے شروع میں جب تنخواہ لاتے تو چندہ کی رقم نکال کر الگ رکھ لیتے اور باقی پیسے امی جان کو دے دیتے۔ جس میں آٹھ بچوں کے ساتھ گھر کا خرچ اٹھانا کسی چیلنج سے کم نہ تھا۔ کم عمری اور ناسمجھ ہونے کی بنا پر دل میں یہی خیال کرتے کہ ابا جان کو تو بس چندہ ادا کرنے کی فکر رہتی ہے۔ ہماری ضروریات کا کچھ خیال نہیں۔ انہیں نیکیوں کی بدولت آج ان کی اولاد سات سوگنا سے بڑھ کر وصول پا رہی ہے۔

لاہور میں اپنے قیام کے دوران ہمیشہ کسی نہ کسی عہدے پر فائز رہے سیکرٹری اصلاح وارشاد سیکرٹری فنانس وغیرہ۔ ہر ایک عہدہ کو ڈیوٹی سمجھ کر کرتے گھر گھر پیدل چل کر جاتے اور چندہ اکٹھا کرتے۔ وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور ہم سب بہن بھائی بڑے ہو گئے۔ بڑی سادگی سے باری باری ہماری شادیاں ہو گئیں۔ کچھ عرصہ کے بعد بڑے بھائی کے توسط سے سب فیملیاں امریکہ ورجینیا ہجرت کر گئیں اور پھر امی جان اور ابا جان بھی اپنے بچوں کے پاس آ گئے۔ یہاں بھی ابا جان

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم نصر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے ماموں مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب کو 31/اگست 2013ء کو برین سٹروک کا حملہ ہوا۔ تاحال حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا اور صحت کاملہ وعاجلہ بخشے۔ آمین

مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب نائب زعیم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم شہزاد اختر صاحب سابق زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی خلیل مقیم یوگنڈا بعارضہ ملیریا بیمار ہیں وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم بشیر احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کی اہلیہ محترمہ شہناز بی بی صاحبہ کے پتے کا کامیاب آپریشن فیصل آباد میں ہوا ہے وہ اب بہتری محسوس کر رہی ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ السلام مصدق صاحبہ اہلیہ مکرم سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کو 13/اگست 2013ء کو بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس پر پہلے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ اور بعدازاں عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہی ہیں۔ اب گھر شفٹ ہوگئی ہیں۔ طبیعت پہلے کی نسبت کچھ بہتر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرما کر صحت وسلامتی والی دراز خوشیوں بھری زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی تکلیف اور پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم علیم احمد صاحب محلّہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ زاد مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم مرزا ناصر احمد صاحب نارووال تقریباً دو ہفتوں سے ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم ذکاء اللہ خاں صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم رانا محمد انور خالد صاحب میر پور آزاد کشمیر حال امریکہ کا دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے آپریشن میں کافی پیچیدگیاں درپیش آئیں جس کی وجہ سے ابھی تک ہوش نہیں آیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور ان کو جلد از جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نعیم احمد بٹ صاحب احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم محمد عارف بٹ صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ عرصہ دو ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد صدیق صاحب بھٹی دارالشکر ربوہ گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں ڈائیلاسز ہو رہے ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ بیگم عبدالعزیز صاحبہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے بیٹے مکرم عتیق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22/اگست 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عبدالرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم عبدالعزیز صاحب مرحوم (عزیز ڈرائی کلینرز) کا پوتا اور مکرم نسیم احمد صاحب گھڑی ساز کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سلمان اختر صاحب میری لینڈ امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کو 27/اگست 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مصطفیٰ احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر اختر احمد شیخ صاحب ابن حضرت شیخ منظور علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرم سید لئیق احمد شہید صاحب لاہور کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی طویل فعال زندگی عطا فرمائے نیز نیک، صالح، خادم دین، خلافت سے حقیقی محبت کرنے والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ ترکہ مکرم نعمت اللہ بھٹی صاحب)

مکرمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم نعمت اللہ بھٹی صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ نمبر 1442010 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت 21807 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم طارق محمود بھٹی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ستارہ جبیں صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ مہ پارہ جبیں احمد صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ روبینہ خالدہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب حلقہ سمن آباد نمبر 2 لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ طوبیٰ محمود آٹھ ماہ مسلسل بیمار رہنے کے بعد مورخہ 25/اگست 2013ء کو 2 سال کی عمر میں لاہور میں وفات پاگئی۔ 26/اگست کو فجر کی نماز کے بعد مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ سمن آباد نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین ہوئی۔ میری بیٹی طوبیٰ 8 ستمبر 2011ء کو پیدا ہوئی۔ بہت ہی پیاری صحت مند تھی 4 ماہ کی عمر میں پہلا نمونیہ ہوا۔ اور اب تک سات نمونیہ کے اٹیک ہوچکے تھے اور 8 جنوری 2013ء کو ایپی لیپسی کا شدید اٹیک ہوا اور ربوہ آئی سی یو میں داخل رہی۔ تیرہ دن سروسز ہسپتال لاہور کے آئی سی یو میں وینٹیلیٹر پر رہی اور گزشتہ 4 ماہ سے N-G فیڈ پر تھی۔ میری ایک ہی بیٹی تھی۔ اس کے علاوہ اور کوئی اولاد نہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو جنت الفردوس کی خوشبو بنادے اور مجھے اور میرے خاوند کو اللہ تعالیٰ بچی کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

صبح 7:30 بجے پرچی بننی شروع ہوتی ہے۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ صبح 9:00 بجے سے قبل اپنی پرچی بنوالیا کریں۔ تاکہ ڈاکٹر صاحب کو بروقت دکھاسکیں اور وقت پر مطلوبہ ٹیسٹ ہوسکیں۔

ڈاکٹر صاحب کو دکھانے سے قبل چیک کرلیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخہ جات/ ایکسرے اور ٹیسٹس وغیرہ آپ کے پاس موجود ہیں۔

تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے تاکہ آپ اپنی باری کا تعین کرسکیں۔ باری گزر جانے کی صورت میں آپ کو مشکل پیش آسکتی ہے۔

شعبہ ایمرجنسی آپ کی خدمت کیلئے 24 گھنٹے کھلا ہوتا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کیلئے ایمرجنسی میں آتے ہیں جبکہ مرض کی نوعیت ایمرجنسی کی نہیں ہوتی۔ اس طرح شعبہ ایمرجنسی پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے اور ان کا کام بھی متاثر ہوتا ہے۔

بعض احباب اپنے بچوں کو علاج کیلئے کسی اور بچے کے ساتھ ہمسایہ یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔ گزارش ہے کہ والدین میں سے ایک فرد بچہ کے ہمراہ ضرور آئے۔

اگر سپیشلسٹ ڈاکٹر سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور جونیئر ڈاکٹر کو دکھالیں۔ اگر واقعی سپیشلسٹ کی ضرورت ہوگی تو ڈاکٹر صاحب ریفر کردیں گے۔

مؤدبانہ التماس ہے کہ ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈورز میں انتظار کی زحمت اٹھانی پڑتی ہے۔ لہٰذا اپنی باری کیلئے ہسپتال کے عملہ سے تعاون فرمائیں۔ نیز کسی بھی شکایت کی صورت میں انتظامیہ سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے
مکرم ملک اعجاز احمد صاحب کراچی کے مزید کوائف

مورخہ 4/ستمبر 2013ء کو صبح تقریباً 10:45 بجے مکرم ملک اعجاز احمد صاحب ابن مکرم ملک یعقوب احمد صاحب کو بعمر 36 سال اورنگی ٹاؤن ضلع کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان کردیا گیا ہے۔

شہید مرحوم گارمنٹس فیکٹری میں اپنے بھائی مکرم ملک رزاق احمد صاحب کے ہمراہ سٹیچنگ کی ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے۔ بھائی موصوف کے ہمراہ گھر سے فیکٹری جانے کیلئے اپنی اپنی موٹرسائیکل پر نکلے۔ مرحوم اپنے بھائی سے پیچھے کچھ فاصلے پر جارہے تھے کہ راستے میں کھڑے دونامعلوم افراد نے ان کے قریب آکر بائیں سائیڈ سے کان کے قریب فائر کیا۔ گولی سر سے آرپار ہوگئی۔ جس سے آپ موقع پر ہی شہید ہوگئے۔

وقوعہ کے بعد حملہ آور موٹرسائیکل پر فرار ہو گئے۔ پیچھے آنے والی ایک کار کے ڈرائیور نے بتایا کہ حملہ آور دو نوجوان تھے موٹر سائیکل چلانے والے نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا جبکہ پیچھے بیٹھا ہوا شخص جس نے حملہ کیا ہلکی داڑھی والا نوجوان تھا۔

شہید مرحوم کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے پڑدادا محترم میاں احمد صاحب کے ذریعے ہوا جنہوں نے خلافتِ ثانیہ کے دور میں حضرت چوہدری غلام رسول بسرا صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی دعوت سے متاثر ہوکر بیعت کی۔ آپ کے پڑدادا بیعت کے وقت جوڑہ کلاں خوشاب میں رہائش پذیر تھے مگر مخالفت کی وجہ سے حضرت چوہدری غلام رسول بسرا صاحب کے مشورے سے چک 99 شمالی ضلع سرگودھا شفٹ ہوگئے شہید مرحوم کے خاندان کو چک 99 شمالی ضلع سرگودھا میں جماعت کی نمایاں خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح وہاں کی بیت کی تعمیر میں شہید مرحوم کے والد مکرم یعقوب احمد صاحب نے اہم کردار ادا کیا۔

شہید مرحوم کے والد مکرم ملک یعقوب احمد صاحب بعمر 90 سال اللہ کے فضل سے حیات ہیں جبکہ والدہ محترمہ منظورہ بی بی صاحبہ تقریباً 11 سال قبل وفات پاچکی ہیں۔

شہید مرحوم جنوری 1975 میں چک 99 شمالی سرگودھا میں پیدا ہوئے آپ نے سرگودھا ہی سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ 1990ء میں آپ سرگودھا سے اورنگی ٹاؤن کراچی میں اپنے بہنوئی مکرم محمد نواز صاحب شہید (جو کہ گزشتہ سال 11/ستمبر کو شہید ہوگئے تھے) کے پاس شفٹ ہوگئے تھے۔ اُس کے بعد آپ کے ایک بڑے بھائی مکرم رزاق احمد صاحب اور چند اور عزیز رشتہ دار بھی کراچی منتقل ہوئے۔ کراچی آکر آپ ہوزری کی صنعت سے منسلک ہوئے ابتدا میں کم و بیش 12 سال تک آپ بطور سٹیچنگ مشین آپریٹر ملازمت کرتے رہے اور گزشتہ 7 سالوں سے بطور سٹیچنگ ٹھیکیدار کام کررہے تھے۔ آپ کی شادی 2000ء میں محترم مقصود احمد صاحب آف ریلوے روڈ ربوہ کی بیٹی محترمہ راشدہ صاحبہ سے ہوئی۔

شہید مرحوم انتہائی مخلص اور محبت کرنے والے ہمدرد انسان تھے۔ ہر ایک سے خوش ہوکر ملتے کسی کی دل شکنی ان کو پسند نہ تھی۔ بچوں کے ساتھ انتہائی محبت کے ساتھ پیش آتے۔ اپنے بچوں کے علاوہ اپنے بھائی جو آپ کے ساتھ ہی رہائش پذیر تھے اُن کے بچوں کے ساتھ بھی انتہائی شفقت سے پیش آتے تھے۔ جماعت کے لئے بہت ایمانی غیرت رکھتے تھے۔ جب کسی شہادت کا ذکر سنتے تو دل پر گہرا اثر ہوتا تھا۔ نظام جماعت کی کامل اطاعت کرتے اور جب بھی کسی کام کے لئے آپ کو کہا جاتا تو بشاشت کے ساتھ کرتے۔ گزشتہ سال اپنے بہنوئی محمد نواز صاحب شہید کی شہادت کے موقع پر بار بار اس امر کا اظہار کرتے کہ کاش یہ سعادت مجھے نصیب ہوئی ہوتی۔

شہید مرحوم نے پسماندگان میں والد مکرم ملک یعقوب احمد صاحب کے علاوہ اہلیہ محترمہ راشدہ اعجاز صاحبہ، ایک بیٹی عزیزہ ماہ نور اعجاز بعمر 12 سال اور دو بیٹے عزیزم جواد احمد صاحب بعمر 10 سال اور عزیزم مرتضیٰ اعجاز صاحب بعمر 8 سال کو سوگوار چھوڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اس نوجوان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

خبریں

مٹاپے سے ہڈیوں کی بیماری لندن کی ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ مٹاپے سے ہڈیوں کی بیماری آسٹیو پوروسس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ محققین کے مطابق بعض فربہ افراد کی ہڈیوں کے اندر چربی چھپی ہوئی ہوتی ہے جس کے باعث وہ کمزور پڑ جاتی ہیں اور آسانی سے ٹوٹ سکتی ہیں۔ تحقیق کے دوران 106 فربہ افراد کی ہڈیوں کا معائنہ کیا گیا جس سے یہ بات سامنے آئی کہ فربہ افراد کے جسم کے مختلف اعضا چربی چھپی ہوئی ہوتی ہے جن میں جگر، پٹھے اور ہڈیوں کا گودا شامل ہیں۔ ہڈیوں کا گودا ایسی جگہ ہے جہاں نئی ہڈی کے خلیے تشکیل پاتے ہیں اور جن لوگوں میں یہ مرض ہوتا ہے ان کی ہڈیوں کے گودے میں چربی کی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ اگر گودے کی جگہ چربی آجائے تو اس سے ہڈی کمزور پڑ جاتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 17 جولائی 2013ء)

پرانے ٹینک ایکسرسائز مشینوں میں تبدیل

یوکرائن کے ایک مقامی انجینئر نے جنگ عظیم دوم کے پرانے ٹینکوں کو ایکسرسائز مشینوں میں تبدیل کرنے کا کام سرانجام دیا اور ایسا انوکھا جم بنایا جہاں موجود مشینیں ان پرانے ٹینکوں کے مختلف حصے استعمال کر کے بنائی گئی ہیں جبکہ کچھ مشینوں میں بحری جہازوں کے پرزے نصب کئے گئے ہیں۔ اس جم کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ یہاں خود کو فٹ رکھنے کے لئے بغیر کسی معاوضے کے ورزش کی جاسکتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 17 جولائی 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 9 ستمبر

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:25

شربت صدری
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

فیصل کراکری اینڈ کچن الیکٹرونکس
ڈنر سیٹ کی بے شمار ورائٹی نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
0323-9070236: ریلوے روڈ ربوہ

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر 4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کرواکے دیئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ کے تجویز کردہ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ